# سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

## تعارف

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ رکھا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کی طرح سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کا آغاز بھی حروفِ مُقطّعات میں سے "الٓمّٓ" سے ہوتا ہے۔

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہوگئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہلِ کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشن گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

## مضامین

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآنِ مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں قیامت اور توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ شرک کی مذمت کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دینِ فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

## علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 4-5)
- قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 9-10)
- جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مُردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مُردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 19-25-50)
- میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 21)
- رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 38)
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 39)
- خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الرُّوْمِ: 41)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ الروم مکی ہے (آیات: ٦٠ / رکوع: ٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ۗ

الٓمّٓ۔ (الف لام میم) رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے وہ (اللہ) جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾

اور وہ بہت غالب ہے نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ

وہ لوگ صرف دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔ کیا انھوں نے اپنے آپ میں

اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

غور نہیں کیا کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا فرمایا ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر مدت کے لیے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اور یقیناً بہت سے لوگ اپنے رب سے ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا تو وہ دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے وہ لوگ ان سے زیادہ طاقت ور تھے۔ اور انھوں نے زمین میں کھیتی باڑی کی اور اسے آباد کیا تھا

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اس سے کہیں زیادہ جتنا انھوں نے اسے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو اللہ کی شان ایسی نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ان لوگوں کا انجام بُرا ہی ہوا جنھوں نے بُرائیاں کی تھیں اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے

وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ ع١

اور ان کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف واپس کیے جاؤ گے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ بنے گا اور وہ خود

بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (جنّت کے) باغ میں خوش کیے جائیں گے۔ اور جنھوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

اور آخرت کی ملاقات کو تو یہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو تم اللہ (ہی) کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو اور جب تم

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

صبح کرو۔ اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور تیسرے پہر بھی اور (اس وقت بھی) جب تم ظہر (دوپہر) کرتے ہو۔ وہی مُردہ سے

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع ٥ ركوع ٢

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ فرماتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹّی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ

کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم ان کے پاس سکون پاؤ اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا فرمادی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات

وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور دن کو سونا اور تمھارا اُس کے فضل (رزق) کو تلاش کرنا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غور سے) سنتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور وہی آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے

فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٤

تو اسی سے زمین کو اس کے مُردہ (خشک) ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمھیں ایک بار پکارے گا زمین سے (تو) تم اُسی وقت

تَخْرُجُوْنَ ۝٢٥ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝٢٦ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

نکل پڑو گے (اپنی قبروں سے)۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں اور زمینوں میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٧ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ع ٣ ٨

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ وہ (اللہ) تمھارے لیے تم ہی میں سے ایک مثال بیان فرماتا ہے کیا تمھارے غلاموں میں سے کوئی تمھارا

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ

شریک ہے اس (رزق) میں جو ہم نے تمھیں عطا فرمایا ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو تم ان سے (اسی طرح) ڈرتے ہو جس طرح تم اپنوں سے ڈرتے ہو

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٨ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا وہ پیروی کرتے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٩

اپنی خواہشات کی علم کے بغیر تو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ (اس کی اپنی نافرمانی کے باعث) گمراہ کرے اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ

تو آپ اپنا رُخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں (یہی) اللہ کی وہ فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (مسلمانو!) اسی اللہ کی طرف رجوع کیے رکھو

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔ جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ ہو گئے

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

ہر گروہ اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

پھر جب وہ اُنھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے ربّ کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَآ آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا

تاکہ جو (نعمت) ہم نے اُنھیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں تو تم فائدہ اٹھالو پھر عنقریب تم جان لوگے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل فرمائی ہے؟

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ

پھر جو اُنھیں بتاتی ہو وہ جسے یہ اس (اللہ) کے ساتھ شریک کرتے ہیں؟ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت سے لذّت آشنا کرتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے ان (گناہوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تو اچانک وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

کہ بے شک اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ

تو رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللَّهِ ۖ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اَموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا

وَمَآ آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور جو زکوٰۃ تم دیتے ہو جس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو یہی لوگ (اپنا مال اللہ کے ہاں) بڑھانے والے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا

ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم

پھر اس نے تمھیں رزق عطا فرمایا پھر وہ تمھیں موت دیتا ہے پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا کیا تمھارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے؟

مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾

جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کرسکتا ہو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائے تاکہ وہ (اللہ) لوگوں کو ان کے کچھ اعمال کا مزہ چکھائے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ

تاکہ یہ لوگ باز آ جائیں۔ آپ فرما دیجیے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا رُخ سیدھے دین کی طرف قائم رکھیے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی اللہ کی طرف سے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

کوئی صورت نہیں اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تو وہ اپنے ہی لیے (جنّت کا) سامان تیار کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ عطا فرمائے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تمھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے

وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور یقیناً ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے بھی رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

پھر ہم نے (تکذیبِ انبیاء کا) ان لوگوں سے انتقام لیا جنھوں نے جرم کیا اور ایمان والوں کی مدد کرنا ہم پر لازم تھا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر وہ انھیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

بارش اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب وہ (اللہ) اپنے بندوں میں سے جن پر چاہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

حالاں کہ وہ اس (بارش) کے برسنے سے پہلے یقیناً مایوس ہو چکے تھے۔ تو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھیے

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

کہ وہ زمین کو مُردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ فرماتا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ فرمانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾

اور اگر ہم (ایسی) ہوا بھیجیں جس سے وہ اس (کھیتی) کو زرد (مُرجھائی ہوئی) دیکھیں تو یقیناً اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَ مَآ

تو بے شک نہ تو آپ مُردوں کو سناتے ہیں اور نہ بہروں کو سناتے ہیں (اپنی) پکار جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔ اور نہ ہی

اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع

آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سناتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہی فرماں بردار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

اللہ ہی ہے جس نے تمھیں کمزوری کی حالت میں پیدا فرمایا پھر کمزوری کے بعد قوّت عطا فرمائی پھر اس قوّت کے بعد

قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

مجرم قسمیں کھائیں گے (اور کہیں گے) کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ بھٹکتے رہے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

جنھیں علم اور ایمان عطا کیا گیا تھا یقیناً تم اللہ کی کتاب کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو تو یہی ہے جی اُٹھنے کا دن

وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ

لیکن تم اسے (حق) نہ جانتے تھے۔ تو اس دن ظالموں کو نہ تو ان کی معذرت کچھ فائدہ دے سکے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا تقاضا

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان کی ہیں اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا

تو کافر یقیناً یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

جانتے۔ تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ ہرگز آپ کو (راہِ حق سے) ہٹا نہ دیں جو یقین نہیں رکھتے۔

ع ٥ ٨

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ١٢

ع ٧

## مشق

### 1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں غالب آنے کی پیش گوئی کی گئی:

(الف) ایرانیوں کے (ب) عربوں کے
(ج) رومیوں کے (د) یہودیوں

ii جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:

(الف) جنگ موتہ میں (ب) غزوۂ خندق میں
(ج) فتح مکّہ کی صورت میں (د) غزوۂ بدر میں

iii اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:

(الف) حفاظت کرنے سے (ب) زکوٰۃ دینے سے
(ج) جمع کرنے سے (د) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) اَلْحَمْدُ سے (ب) حروفِ مقطعات سے
(ج) تسبیح سے (د) قُلْ سے

v قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:

(الف) تاریخی معلومات کے لیے (ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے
(ج) آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے (د) تینوں کے لیے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

## 2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

## 3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

### سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں بیان کردہ دس پسندیدہ اور دس ناپسندیدہ کاموں کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- اسلام کے ظہور کے وقت دنیا میں دو بڑی سلطنتیں تھیں: روم اور فارس۔ روم کے بادشاہ کو قیصر اور فارس کے بادشاہ کو کسریٰ کہا جاتا تھا۔ ایک وقت وہ تھا جب عرب کے لوگ ان سلطنتوں کے سامنے کوئی حیثیت نہ رکھتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام ان سلطنتوں پر غالب آیا۔ روم اور فارس کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

### برائے اساتذہ کرام:

- حقوق العباد کی اہمیت کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے کی طلبہ کو ترغیب دیں۔
- سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔
- علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کیجیے۔
- اسلامی غزوات سے متعلق طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔